GOVERNMENT DEGREE COLLEGE
RAYACHOTY, ANNAMAYYA DISTRICT, A.P. 516269
(Accredited with C grade by NAAC)

DEPARTMENT OF URDU

STUDENT SEMINAR DETAILS FROM 2018-2023

Student Seminar

Sub:- Urdu.

2018-2019

The Department of Urdu organized a Student Seminar for the year 2018-19. for I, III, V semester on The paper presenters ~~are~~ and Their Topics s follow.

1.	MD. Nisar	III BA	تنقید کا مفہوم
2.	Syed Ayesha	III BA	نقاد کے فرائض
3.	S. Zabeer Basha	III BA	نقاد کا منصب
4.	S. Taslem.	III BA.	تنقید اور تخلیق کا رشتہ
5.	Sabeeha.	II BA.	مثنوی کا آغاز و ارتقا
6.	Umar Farooq	II	مثنوی سحرالبیان
7.	Sirajuddin	II	مرثیہ کا آغاز و ارتقا.
8.	S. Fayaz.	II	میرانیس کا مرثیہ.
9.	G. Ziyauddin.	I.	میر کی غزل گوئی.
10.	L. Abbas.	-	اردو غزل کی روایت.
11.	Md. Sajid.	-	میر کی غزلوں کا حسن.
12.	S. Riyaz Ali.	-	میر کی شاعرانہ عظمت.

10/09/2018

PRINCIPAL
GOVT. DEGREE COLLEGE
RAYACHOTY.

Scanned with OKEN Scanner

Student Seminar

Subject - Urdu.

2018 - 2019

A Student Seminar Organised by Dept. of Urdu on for the year of 2018-19. for I, III & V semester. The paper presenters ~~are~~ and their Topics as follows.

1. S. Shahensha Vali		تنقید معنی
2. S. Moulani.		غزل کی تعریف
3. S. Madar Vali		[illegible]
4. S. Khaja peer.		[illegible]
5. S. Imran Batha.		مثنوی کا آغاز
6. S. Afeefulla.	II.	[illegible]
7. Shaik Abubakar		[illegible]
8. Shaik Abdulla.		[illegible]
9. Abdul Samad.		[illegible]
10. Syed Batha.		[illegible]

[signature] 10/09/2018

[signature]

PRINCIPAL
GOVT. DEGREE COLLEGE
RAYACHOTY.

Scanned with OKEN Scanner

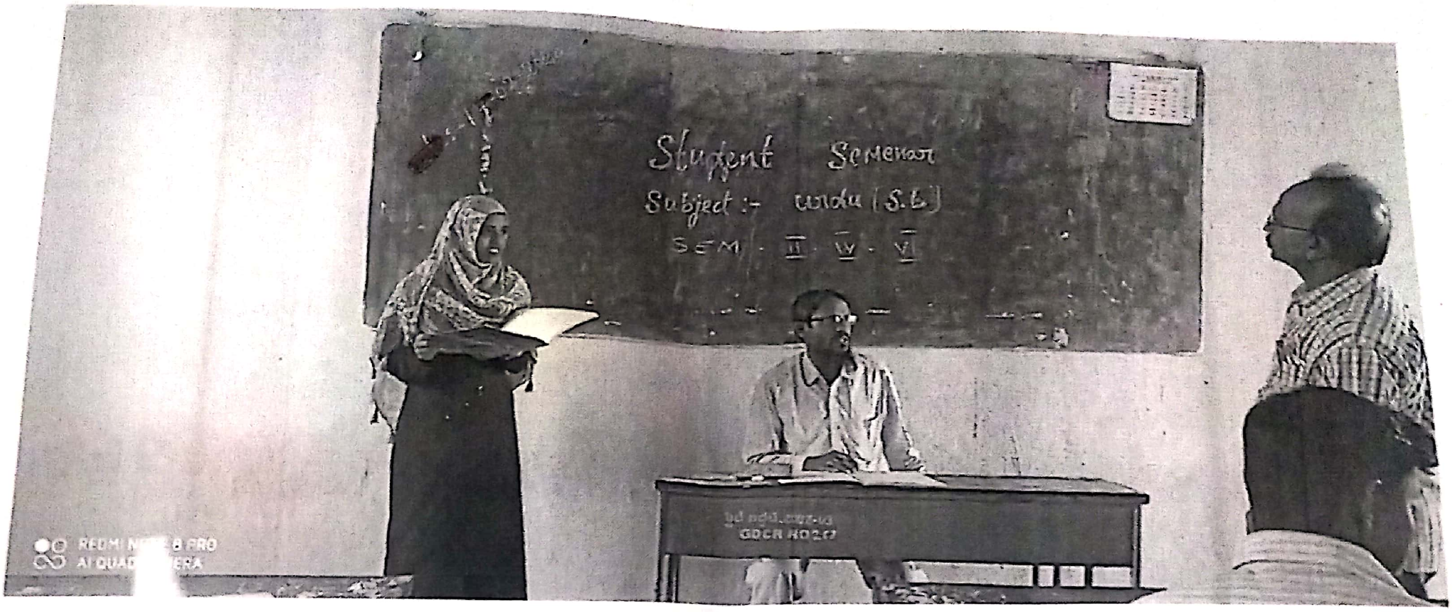

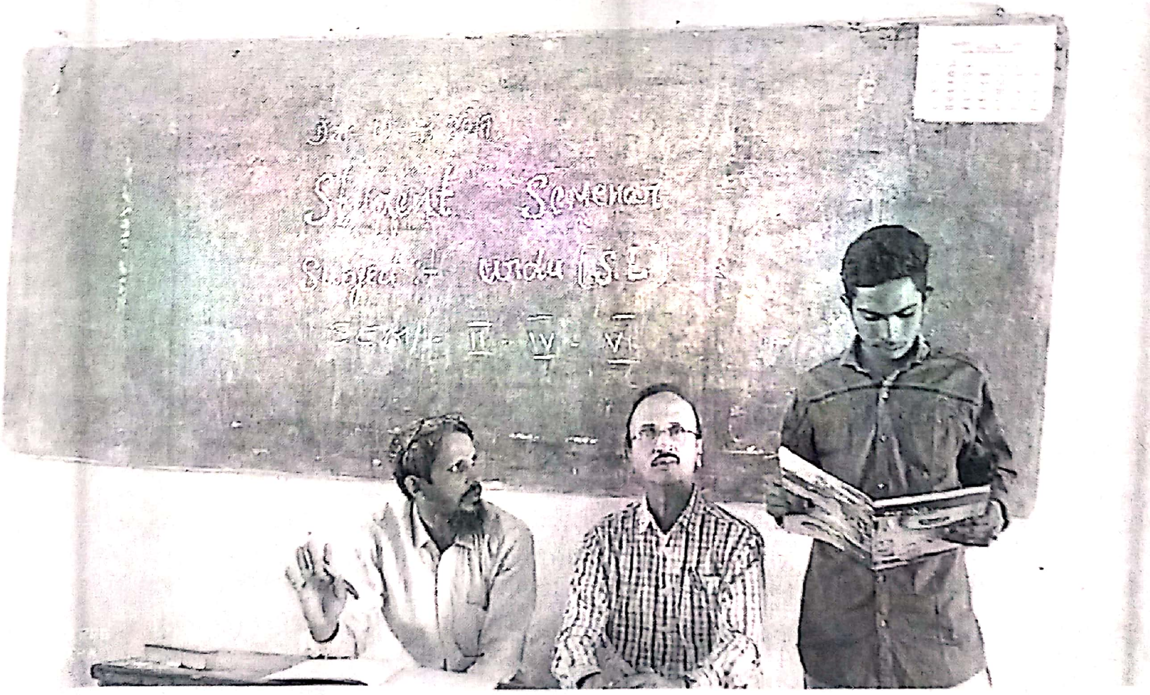

Scanned with OKEN Scanner

Gov't. Degree college Rayachoty

Dept. URDU

2018 - 2019

Subject : Urdu

Student Seminar

Group : I B.A (HPU)

Student Name : shaik Mohammed Sajid

Topic : اردو غزل کی روایت

Guided by : Dr. S. Farooq Basha

10-09-2018

Scanned with OKEN Scanner

غزل کی تعریف :-

غزل اردو شاعری کی سب سے مقبول صنف سخن ہے۔ اردو میں جب سے تنقید کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ اُس وقت سے لئے کر اب تک غزل طرح طرح کے اعتراضات کا نشانہ بنتی رہی۔ لیکن اس کی مقبولیت کم ہونے کے بجائے برابر بڑھتی ہی گئی۔ غزل میں زمانے کے ساتھ بدلنے ہر ضرورت کو پورا کرنے اور ہر طرح کے موضوع کو ادا کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔

غزل کی تعریف :-

غزل عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے معنی ہیں۔ عورتوں سے باتیں کرنا (یا) عورتوں کی باتیں کرنا۔ عورتوں کے حسن و جمال کی تعریف کرنا۔ اس صنف کو غزل کا نام اس لئے دیا گیا تھا۔ کہ حسن و عشق ہی اُس کا موضوع ہوتا ہے۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اُس کے موضوعات میں وسعت پیدا ہوتی گئی۔ اور آج غزل میں ہر طرح کے مضمون کو پیش کرنے کی گنجائش ہے۔ غزل کی ابتداء عربی میں ہوئی۔ عرب شعراء جب اپنی معشوقاؤں کا سراپا کھینچتے یا اُن کے حسن و جمال کی تعریف کرتے یا اُن کی محبت میں اپنے دلی جذبات کا اظہار کرنے کو "تغزل" اور ایسے اشعار کو غزل کہتے ہیں۔ غزل عرب سے ایران پہنچی اور فارسی میں اُس نے بہت نام کمایا ترقی کی فارسی ادب کے راستے یہ اردو میں داخل ہوئی اور خاص و عام میں مقبول ہوئی۔

Scanned with OKEN Scanner

٭ وہ ادائے دلبری ہو کہ نوائے عاشقانہ
جو دلوں کو فتح کر لے، وہی فاتحِ زمانہ

تشریح :- جگر مرادآبادی اپنی اس غزل کے اس مطلع میں کہتے ہیں کہ دلبری کی ادائے ہو عاشقانہ نغمہ ہو یہ سب ہیچ اور بیکار ہیں۔ اصل چیز دلوں کو فتح کرنا ہے۔ جو دلوں کو فتح کرلے وہی فاتحِ زمانہ ہیں۔ دلوں کو فتح کرنے کے لئے کردار ہونا ضروری ہے۔

٭ کبھی حسن کی طبیعت نہ بدل سکا زمانہ
وہی نازِ بے نیازی وہی شانِ خسروانہ

تشریح :- جگر کہتے ہیں۔ کہ حسن کے مزاج میں ایک بے نیازی لاپرواہی اور شاہانہ انداز ہوتا ہے۔ اس بے نیازی اور شاہانہ خسروانہ زمانہ نہیں بدل سکتا۔ اب تک زمانہ حسن کے اس مزاج کو بدل نہیں سکا۔

٭ تیرے عشق کی کرامت یہ اگر نہیں تو کیا ہے۔
کبھی بے ادب نہ گزرا مرے پاس سے زمانہ۔

تشریح :- جگر کہتے ہیں۔ کہ یہ تیرے عشق کا کمال اور اسی کی کرامت ہے کہ زمانہ مجھ سے ادب اور احترام سے پیش آتا ہے۔ یہ تیرے عشق کی کرامت کے علاوہ کچھ نہیں ہے کہ زمانہ مجھ سے ادب اور احترام سے پیش آتا ہے۔

ہوا اسیر کوئی ہم نوا تو دور تلک
بہ پاسِ طرزِ نوا ہم بھی ساتھ ساتھ چلے...

تشریح :- مجروح کہتے ہیں۔ کہ اگر کوئی ہمارا ہم نوا اسیر ہو جائے تو ہم بھی اُس کی ہم نوائی اور طرزِ نوا کی ہم آہنگی کے باعث اُس کے ساتھ ساتھ چلنے لگتے ہیں۔ یہاں ہم نوا۔ طرزِ نوا اور ہم مزاجی ہم آواز ہو رہا ہے۔ ہم اپنے اُسی ساتھی کی گرفتاری پر آداب دوستی و تعلق نبھاتے ہوئے ساتھ ساتھ چلا کرتے ہیں۔

مجروح سلطان پوری کی غزل گوئی

مجروح کی شعری سفر کی مدت طویل ضرور ہے لیکن رفتار سست اور مقدار کم تقریباً ساٹھ سالہ شعری سفر میں ساٹھ غزلیں ہی پہنچا ہیں۔ اس کا اعتراف مجروح بھی کرتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو مجرم قرار دیتے ہیں۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ انہوں نے جو کہا اور جتنا کہا وہ اس قدر عمدہ، بھرپور اور متاثر کرنے والا ہے کہ کوئی بھی نقاد یا موجود/مورخ اسے نظر انداز نہیں کر سکتا۔ ترقی پسند غزلیہ شاعری میں اُن کا نام مجاز اور فائیض ایسے اکثر غزل گو شعراء میں لیا جاتا ہے۔ بعض ناقدین تو مجروح کو ترقی پسند غزل کا سب سے اہم و معتبر نام بتاتے ہیں۔ غور کرنے کی بات یہی ہیں کہ اتنے قلیل سرمائے میں وہ کیا۔ امتیاز و اوصاف ہیں۔ جنہوں نے مجروح کو مجروح بنا دیا۔

مجروح سلطان پوری کی غزل :-

جلا کے مشعلِ جاں ہم جنوں صفات چلے
جو گھر کو آگ لگائے ہمارے ساتھ چلے -

تشریح :- مجروح کا یہ شعر ایک انقلابی کیفیت کا حامل ہے۔ شاعر کہتے ہیں۔ کہ ہم جنوں صفات لوگ ہیں۔ انقلاب کی خواہش میں نکل پڑے ہیں۔ ہم نے گھر بار کو بھی آگ لگا دی ہے۔ دنیا کے راتوں اور عیش و سکون کو تج دیا اور ہماری تمام تر قربانیاں انقلاب کیلئے ہیں۔ ہمارے ساتھ صرف وہ آسکتا ہے۔ جو ہماری طرح جنوں صفات ہوں گھر کو آگ لگا چکا ہو۔

دیارِ شام نہیں منزلِ سحر بھی نہیں
عجب نگر ہے یہاں دن چلے نہ رات چلے :-

10/09/2018

تشریح :- مجروح اس شعر میں کہتے ہیں۔ کہ نہ شام نہ صبح ہے۔ بلکہ ایک عجیب کیفیت ہے۔ شام علامت ہے رات کی اور رات ظلم اور غلامی نشانی ہے۔ سحر اور صبح۔ دن کی علامت ہے۔ اور وہ روز روشنی ہے آزادی سے عبادت ہے مطلب یہ ہے کہ نہ غلامی ہے نہ مکمل آزادی ہندوستانی جمہوریت ایک عجیب نمونہ ہے جو دونوں کا مشترک ہے یہ عجیب شہر ہے کہ یہاں نہ دن رہتا ہے اور نہ ہی رات جس طرح شہروں میں راتوں کو بھی روشنی ہوتی ہے۔ کہ بعض مقامات پر دن اور رات فرق مشکل ہو جاتا ہے۔

Scanned with OKEN Scanner

STUDENT SEMINAR 63

2019 - 2020

The Department of urdu organized a Student Seminar for the year 2019-20. for II, IV, VI Semester the Topics as follows.

SNO-	Names		Topics-	Signaturs.
01	Shaik Shaheena,	I	کریم رومانی کی ڈرامہ نگاری -	S.Shaheena begum
02	Shaik Baba fakruddin	I	سعادت حسن منٹو کا افسانہ	S.BabaFakRuddin
03	Shaik younus Basha	I	مرقع استاد محترم زور کا خلاصہ	S.Younus basha
04	Shaik Darbar	I	استاد محترم زور صاحب کا خلاصہ	S.Darbar
05	Sajid.	II	باغ و بہار	S.M.D.Sajed
06	Sumiyya.	III	فورٹ ولیم کالج	P.Sumiyaa.
07	Abdul Samad.	II	خطوط غالب	S.Abdul samad.
08	Shaik Niha	I	افسانے کے اجزائے ترکیبی	S.Niha
09	Syed Nameera	I	انشائیہ کے فن کا جائزہ	S.Nameera
10	Shaik fahmida	I	مضمون نگاری کے فن پر نوٹ لکھئے -	S.fahmida
11	Shaik BiBi Ayesha	I	سرسید احمد خاں کے زرین مضامین میں کس کا	S.B.Ayesha
12	Shaik Sofiya begum	I	مشتاق احمد یوسفی کے زندگی کے حالات	S.Sofiya
13	mayana Afzal Alikhan	I	مشتاق احمد یوسفی کے زندگی کے حالات	M.Afzal alikhan
14	Sabeeha.	III	سرسید احمد خاں	Sbeeha
15	Syed Basha.	II	مثنوی پھول بن	S.Basha
16	Sirajuddin.	III	حالی اور شبلی	S.Siraj
17	P. Afzal Khan	I	سعادت حسن منٹو کے زندگی کے حالات	P.Afzal Khan
18	Ameen peer	I	مضمون مرثیہ گو میر انیس کا خلاصہ	S.Ameenpeer.
19	S.MD Ghouse	I	اردو ڈرامہ نگاری کے آغاز و ارتقاء	S.md Ghouse
20	S. Mansoor	I	مضمون نگاری کے فن پر نوٹ لکھئے	S.Mansoor

[signature]
10-12-2019

Scanned with OKEN Scanner

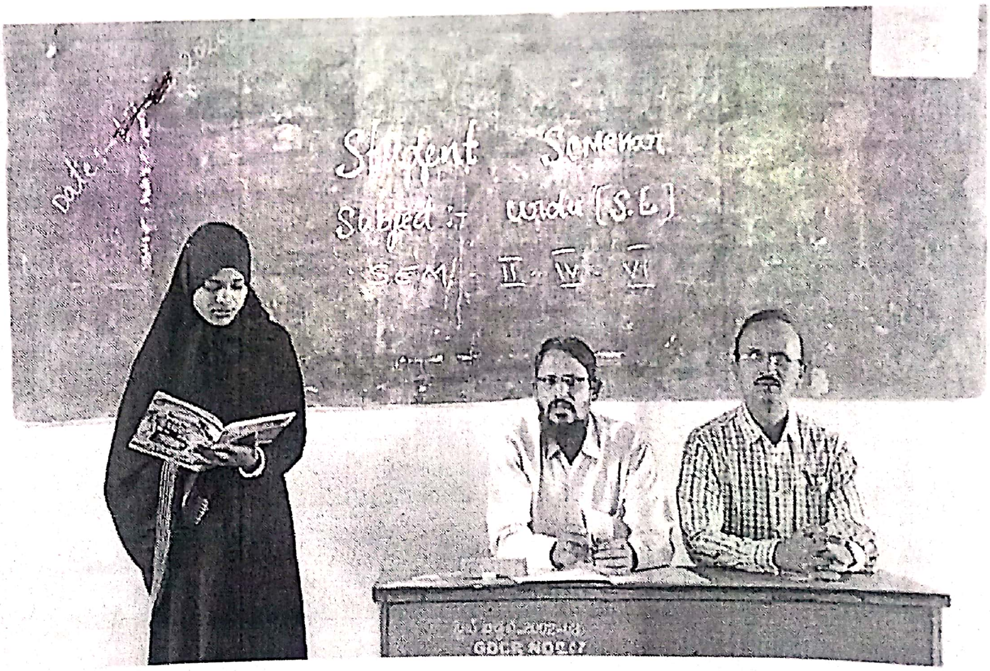

Scanned with OKEN Scanner

Govt Degree College Rayachoty

Dept · URDU

2019 - 2020

Subject : urdu

Student Seminar

Group : I B.A [H.P.U]

Student Name : Shaik. Niha

Topic : افسانے کے اجزائے ترکیبی

Guided by : Dr. S. farooq Basha

10-12-2019

Scanned with OKEN Scanner

(1) ناول کا تعارف کرتے ہوئے اس کے اجزائے ترکیبی کے بارے میں لکھئے؟

ناول کا تعارف :-

ناول اطالوی زبان کے لفظ "ناویلا" سے نکلا ہے۔ جس کے معنی ہے "نیا"۔ یہ نام اس لئے رکھا گیا ہے کہ ناول ایک نئی چیز تھی۔ اردو میں ناول انگریزی ادب کے راستے سے آیا۔ ہمارے اہل قلم نے انگریزی ناول دیکھے اور پسند کئے۔ ناول ایک ایسا نثری قصہ ہے۔ جس میں ہمارے امنگیں اور آرزوئیں جھلکتی ہے۔ یہ بتایا جاتا ہے کہ ہمارے سامنے کیا مشغلیں آتے ہیں۔ اور ہم ان پر کس طرح قابو پاتے ہیں۔ گویا ناول زندگی کی تصویر کشی کا فن ہے۔ ناول ایک ایسا آئینہ ہے۔ جس میں ہماری حقیقی زندگی کا عکس نظر آتا ہے۔

ناول کے اجزائے ترکیبی :-

اجزائے ترکیبی کا ناول میں پایا جانا ضروری ہے۔ فنی اعتبار سے ناول کیلئے مندرجہ ذیل (6) چیزیں درکار ہوتی ہے۔

1) مقصد
2) پلاٹ
3) کردار نگاری
4) مکالمہ نگاری
5) منظر نگاری
6) نقطہ نظر

Scanned with OKEN Scanner

قصہ:

ناول کی بنیاد کسی نہ کسی واقعہ، کسی نہ کسی قصہ پر ہوتی ہے۔ جدید دور میں قصہ سے بغاوت کی گئی اور کہا کہ ناول کے لئے قصہ کا ہونا ضروری نہیں۔ یہ خیال درست نہیں ہے۔ ناول کے لئے قصہ کا ہونا ہے۔ کوئی واقعہ کی موجودگی کو اس میں لکھا گیا ہو۔ جو ناول پڑھتا ہے۔ اس کی ساری توجہ میں آگے اور کیا ہوا؟ اور آگے کیا ہونے والا ہے۔

پلاٹ:

ناول میں ایک بعد ایک واقعات پیش آتے ہیں۔ جنھیں ناول نگار ایک سلیقہ کے ساتھ ایک لڑی میں پرو دیتا ہے۔ "اس لڑی کا نام پلاٹ" ہے۔ واقعہ کی ترتیب بہت سے عیب سے ہونی چاہیے۔

کردار نگاری:

ناول میں مسلسل عمل ہوتا ہے۔ یعنی واقعات پیش آتے ہیں۔ یہ واقعات افراد کے ذریعہ ہی پیش آتے ہیں۔ ان افراد کو قصہ کا کردار کہتے ہیں۔ کردار کی پیش کش کردار نگاری جو ناول کا تیسرے عمل کا جز ہے۔ ناول پڑھتے ہوئے ایسا محسوس ہونا چاہئے کہ یہ کردار زندگی کے لئے اہم ہیں۔ ان میں حقیقت کا رنگ جتنا زیادہ ہوگا ناول اتنا ہی کامیاب ہوگا۔

Scanned with OKEN Scanner

مکالمہ نگاری:-

کردار کو جاننے اور سمجھنے کا سب سے اچھا ذریعہ وہ ہے۔ جو بات چیت آپس میں کردار کرتے ہیں۔ یہ گفتگو مکالمہ کہلاتی ہے۔ اور ناول کا چھوٹا اور اہم چیز ہے جس کردار کو جس موقعہ پر جو بات کرنی وہی کہی جاتی ہے۔ فن کار کے لیے یہ ضروری ہے کہ منہ سے وہی بات ادا کرنے کا مطلب یہ ہے کہ مکالمہ، فطری، مناسب، موزوں، واضح اور مختصر ہوتا ہے۔

منظر کشی:-

کامیاب منظر کشی ناول کو دلکشی اور پر تاثیر بنا دیتی ہے۔ مطلب کسی مقام کا ذکر کیا جاتا ہے۔ یا کوئی واقع بیان کیا جا رہا ہے۔ تو فن کار اس کی تصویر کھینچے کہ اور پڑھنے والے کو معلوم ہو کہ وہ خود جا کے وہاں پر موجود ہو۔ اور سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے۔ گویا منظر نگاری ہی منظر کشی کا ایک مقصد ہے۔

نقطہ نظر:-

ہر فن کار اپنا نقطہ نظر ہوتا ہے۔ اور اس اس کی ہر تعلق میں فرما پہلے لیکن کسی ناول میں نقطہ نظر، بہت واضح اور نمایاں ہو جائے تو ناول کے بھی حسن میں کمی آ جاتی ہے۔

② ناول کے آغاز و ارتقاء پر روشنی ڈالیے؟

اردو ناول کا آغاز اور ارتقاء:

اردو میں ناول کا آغاز انگریزی ادب کے اثر سے ہوا۔ مولوی نذیر احمد، پنڈت رتن ناتھ سرشار، وہ فن کار ہیں۔ جنہوں نے پہلے اردو میں ناول لکھے ہیں۔

نذیر احمد کی مراۃ العروس 1869ء میں شائع ہوا۔ اور اس کو اردو کا پہلا ناول کہا جاتا ہے یہ اکبری اور اصغری دو بہنوں کا قصہ ہے۔ جن میں سے ایک سلیقہ مند ہے۔ اور دوسری دھوہڑ۔ ایک گھر کو جنت بنا دیتی تو دوسری دوزخ آخر کار اسے بھی عقل آجاتی ہے۔ قصہ پلاٹ، کردار نگاری، منظر کشی، نقطہ نظر سے انکار کردیا جائے لیکن وہ اردو میں ایک نئی چیز کا آغاز کر رہے تھے۔ اور اس زبان میں ناول کا کوئی نمونہ موجود نہیں تھا۔ اس لیے نذیر احمد کے ناول میں خامیاں ضرور ہیں مگر وہ ہیں اردو میں ناول کا نقش اول ہیں۔

Scanned with OKEN Scanner

نفرت رہتی ہے۔ طوطا رام کی بہن بچوں کو نرملا کے خلاف
بھڑکاتی رہتی ہے طوطا رام کا بڑا لڑکا منسا رام جو کہ نرملا کا ہم عمر تھا۔
اس کی پر نفسیاتی ردعمل شروع ہوجاتا ہے۔ اس کی باغیانہ اور خود
سری کی وجہ سے طوطا رام ہاسٹل بھیج دیتا ہے جو اس کے لیے زہر
ثابت ہوتا ہے۔ اس کرب میں تب دق کا شکار ہو کر آخر کار وہ دنیا سے
رخصت ہوجاتا ہے۔

نرملا اس ناموافق حالات سے ذہنی طور پر طوطا رام معاشی طور پر
دیوالیہ ہوچکا تھا۔ اور اب ان کا خاندانی مکان بھی نیلام ہوجاتا ہے۔ جس سے
طوطا رام ذاتی طور پر مفلوج ہوجاتا ہے جب "نرملا" ایک بیٹی کو جنم دیتی تو
طوطا رام گھر سے لاپتہ ہوجاتا ہے۔

نرملا کی پڑوس میں سدھا نام کی ایک سر روشن آتی ہے سرمائیک
دل اور روشن خیال لڑکی ہے اس کے شوہر کا نام بھون چندر ہے جو نرملا کا
منگیتر رہ چکا تھا وہ اب ڈاکٹر بن چکا ہے۔ سدھا کو جب پتا چلا یہ حقیقت معلوم ہوجاتی
ہے کہ اس کے شوہر نے جہیز کی لالچ میں آ کر نرملا سے شادی انکار کر دیا تھا۔
اسے اس کا شدید احساس رہتا ہے۔ جس کی تلافی میں وہ نرملا کی چھوٹی
بہن کرشنا کی شادی اپنے دیور سے کر دیتی ہے۔ بارات والے دن
نرملا پر یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ بھون چندر ہی اس کا منگیتر تھا۔
نرملا اور سدھا کی دوستی کرشنا کی شادی کہ گہری ہوجاتی ہے۔ سدھا کا
شوہر بھی جنسی بیسپتا کا شکار رہتا ہے۔ ایک دن موقع پا کر
سدھا کا شوہر ڈاکٹر بھون چندر نرملا کو اپنی ہوس کا
شکار بنانا چاہتا ہے

10-12-2019

STUDENT SEMINAR.

Date: 17-02-2020

The Department of urdu organized Student seminar for the academic year 2020-2021.

S.NO.	Name	Topic	Sem	signature
01.	shaik shabana	اُردو ناول	IV	S.shabana
02-	S. Mansoor.	مضمون نگاری	?	S. Nameera
03.	S. Baduddin	منٹو کی افسانہ نگاری	II	S.Baba
04 —	AKhil Ahmed.	سرسید احمد خاں	II	Akhil
05 -	S. Ayesha.	اردو میں افسانہ نگاری	IV	S.Ayesha
06 —	MD. Gouse —	اردو میں ڈرامہ نگاری	II	MD.Gouse
07.	Ameen Peer.	مومن [illegible]	II	Ameenpeer
08 -	p. Afzal.	منٹو کی افسانہ نگاری	II	P.Afzal
9 —	M. Afzal.	مشتاق احمد یوسفی	IV	M.Afzal
10.	S. Sofia.	مشتاق کی انشائیہ نگاری	II	Sofiya
11.	S. Sofiya Begum	دبستان دہلی	IV	Safiya

17-02-2020

STUDENT SEMINAR.

Date: 17-02-2020

The Department of Urdu organized student Seminar for the academic year 2020-21.

SNo.	Name	Topic	sem.	Signature.
01.	shaik fahmida.	سفرنامہ نگاری	II	S.Fahmida
02.	Bibi Ayesha.	سرسید احمد خان	II	S.Ayesha
03.	Syed Naneera.	ابن انشا کا فن	II	Syed Naneera
04	Niha شیخ نیہا	افسانہ اور افسانوی ادب -	II	Niha
05	S. Darbar —	افسانہ - زورا احمد .	II	Darbar
06	Younus Basha.	استاذ محترم ذوق	II	Younus Basha
07.	Baba Fakruddin -	منٹو کی افسانہ نگاری	II	BABA Fakruddin
08.	Nafeesa -	ناول نگاری	II	Nafeesa
09.	Jabeena -	افسانہ نگاری	II	Jabeena
10	Faheem -	افسانہ اور افسانوی ادب	II	faheem

[signature]
17-02-2020

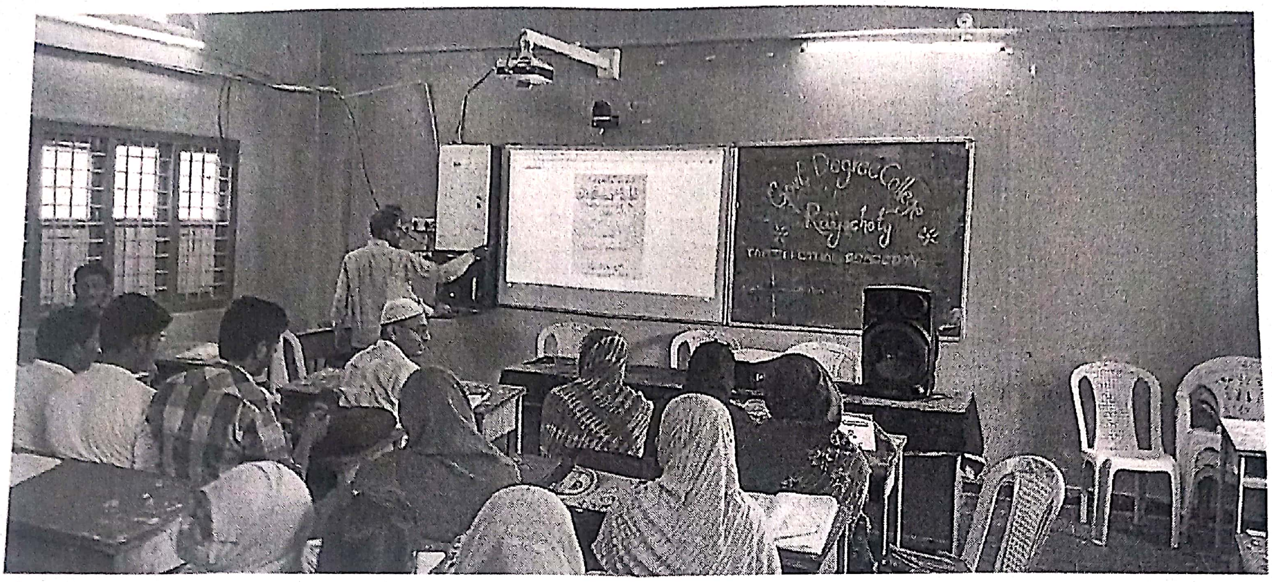

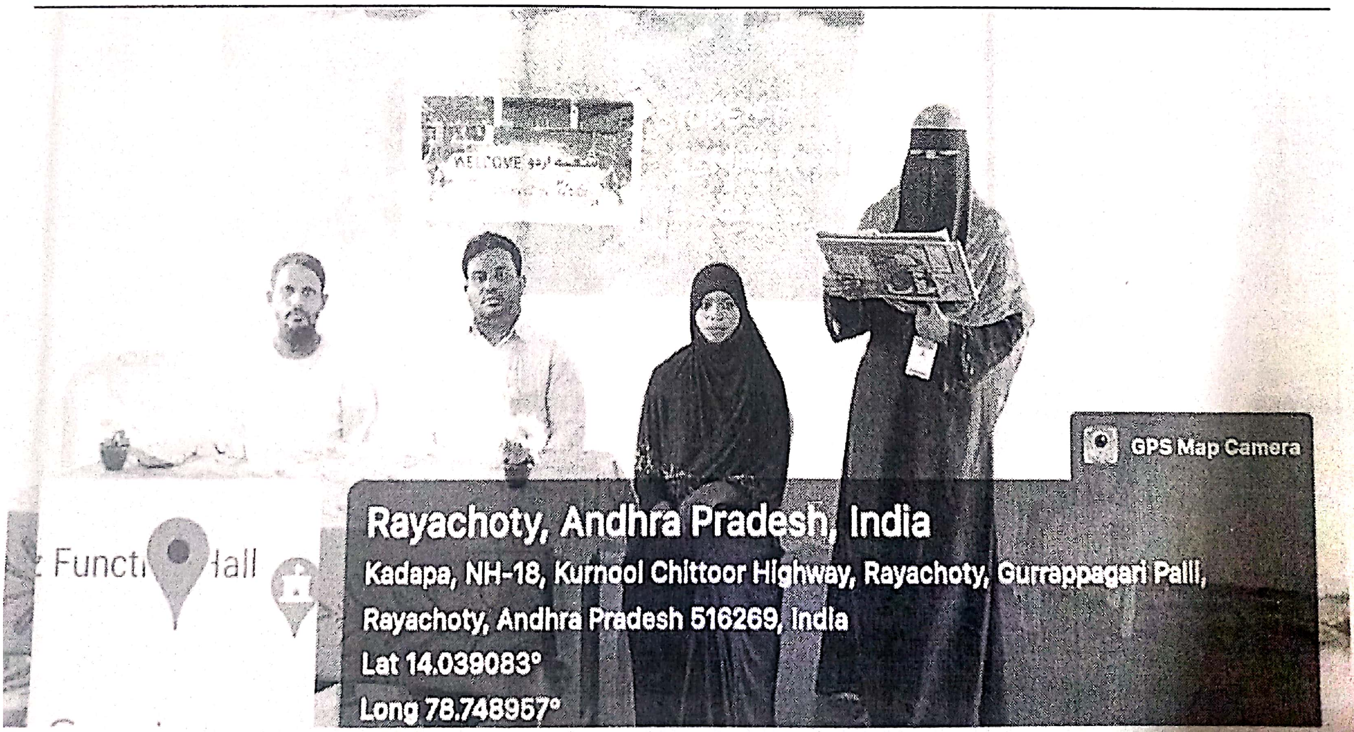

Scanned with OKEN Scanner

Govt Degree College Rayachoty

Dept. URDU

2020 - 2021

Subject - Urdu

Student Seminar

Group : II B.A [HPU]

Student Name : S. Sofiya Begum

Topic : دبستانِ دہلی کی خصوصیات

Guided by : Dr. S. farooq Basha

17-02-2020

Scanned with OKEN Scanner

دبستان دہلی

دبستان دہلی:

دہلی شعر و شاعری کا مرکز تو پہلے ہی تھا۔ لیکن ۱۷۰۰ء میں ولی کے بعد یہاں ولی کے دہلی آنے اور ۱۷۱۹ء میں ان کے دیوان یہاں پہنچ نے کے بعد یہاں کے شعراء کو فارسی میں شعر کہتے تھے۔ دہلی میں بول چال کی زبان جیسے گری پڑی زبان سمجھا جاتا ہے اور اس کو ریختہ کے نام سے واکیا جاتا ہے۔

دبستان دہلی کی خصوصیات

دہلی صوفیا کا مرکز رہی ہے۔ اسلئے دہلی کے شعراء تصوف کے رنگ میں رنگین ہوتے تھے۔ دہلی کے دبستان شاعری کی پہلی خصوصیات یہ ہے کہ اس پر تصوف کی گہری چھاپ نظر آتی ہے۔ میر تقی میر اور خواجہ میر درد تصوف کے اہم شاعر ہیں۔ غالب کی شاعری میں بھی تصوف کے جلوے نظر آتے ہیں۔

Scanned with OKEN Scanner

ضاحک

ضاحک: میر ضاحک، سوز، سودا، وغیرہ تو پہلے ہی اودھ پہنچ کے مشاعروں میں مقبول ہو چکے تھے۔ میر حسن، جرأت، انشا، اور مصحفی ان کے بعد یہاں پہنچے اور یہیں سے دبستان لکھنؤ کی بنیاد پڑی۔ جرأت کا مزاج ہمیشہ سے معاملہ بندی کی طرف مائل تھا۔ لکھنؤ کے رنگین ماحول میں شاعری کا انداز بہت مقبول ہوا اور دوسرے شاعر بھی رنگ میں رنگین چلے گئے۔

دبستان لکھنؤ کی خصوصیات

دبستان لکھنؤ کی سب سے نمایاں خصوصیات یہ ہے کہ یہاں کی شاعری میں نشاطیہ عنصر غالب نظر آتا ہے یعنی لکھنؤ کے شعری سرمایہ میں مسرت کی لہر سی دوڑتی ہوئی نظر آتی ہے یہ لکھنؤ کی پُر امن زندگی اور خوشحالی کا عطیہ ہے۔

دبستان لکھنؤ کی شاعری زبان کے نقطہ نظر سے زبان زیادہ دلکش اور پرکشش ہے۔ یہ اودھ کا علاقہ ہے یہاں کی زبان اور زبانوں سے بھی نرم اور شیریں ہیں۔

دکن میں اردو شاعری :-

شمالی ہندوستان جب مسلمانوں بادشاہوں کے زیر نگین آ گیا تو انکی نظریں دکن کی طرف بھی اٹھنے لگی۔ ۱۵ ویں صدی میں بہمنی سلطنت ٹوٹ کر پانچ ریاستوں میں تقسیم ہو ہوگی۔ ان میں سے دو ریاستیں اہم ہیں۔ پہلی بیجاپور دوسری گولکنڈہ۔ بیجاپور میں عادل شاہی ریاست قائم ہوئی اور گولکنڈہ میں قطب شاہی میں

* محمد قلی قطب شاہ
* ملا وجہی
* ملا نصرتی

ملا نصرتی

(محمد نصرت نصرتی)

محمد نصرتی ہے تھی محمد نصرت نصرتی

عالم اور علم دوست انسان تھا۔ اس لیے ملا نصرتی کے نام سے

مشہور ہوا۔ آبائی پیشہ سپہ گری تھا۔ لیکن اسے بچپن ہی سے پڑھنے لکھنے کا شوق تھا۔ بعد میں سپاہی کے بجائے شاعر ہوا۔ گلشن عشق گلشن عشق، علی نامہ، تاریخ اسکندری اور ایک دیوان اس کی یادگار ہیں۔

گلشن عشق

یہ ایک عشقیہ مثنوی ہے۔ جو 1687ء میں لکھی گئی ہے۔ اس میں منوہر و مدمالتی کی داستان عشق بیان کی گئی ہے۔ یہ مثنوی میں پریاں اور جادو جیسے فوق فطری عناصر موجود ہیں۔ مگر ساتھ ہی قابل ذکر جذبات نگاری اور منظر کشی بھی ملتی ہیں۔

علی نامہ

یہ ایک رزمیہ مثنوی ہے۔ جو 1665ء میں لکھی گئی۔ اس میں علی عادل شاہ ثانی کے دور حکومت کے ابتدائی 10 سال کے واقعات وقعات بیان کئے ہیں۔ یہ مثنوی شاہنامہ کے انداز سے لکھی گئی ہیں۔ اس مثنوی میں واقعہ نگاری اور منظر کشی دونوں کا کمال نظر آتا ہے۔

تاریخ اسکندری :-

تاریخ اسکندری یا فتح نامہ بہلول بی
ایک مثنوی ہے۔ جو 1672ء میں مکمل ہوئی۔ علی عادل شاہ ثانی
کے بعد اس کا پانچ پانچ سالہ بیٹا سکندر تخت نشین ہوا۔
اس موقع سے فائدہ اٹھا کر شیواجی میں ملک کے ایک حصہ
پر قبضہ کر لیا۔ اور بہلول خان کو مقابلے کے لئے بھیجا گیا۔
اس نے شیواجی کو شکست دی۔ اس مثنوی میں اس کی
تفصیل بیان ہوئی ہیں

11-02-2020

STUDENT SEMINAR

2021 - 2022

Date: 18-04-2022

The Department of Urdu organized "student seminar" for the Academic year 2021 - 2022

S.NO	NAME	Topic	Subject	SEM	Signature
1 -	P. Afroz	اردو میں داستان گوئی کی روایت	اردو	III	P. Afroz
2 -	P. madiha	اردو کے اہم ڈرامہ نگار	"	III	P. madiha
3 -	P. yasmeen	داستان کا آغاز و ارتقا	"	III	P. yasmeen
4 -	S. Farzana	اردو ناول نگاری کا آغاز و ارتقا	"	III	S. Farzana
5 -	S. muskan	افسانے کا آغاز و ارتقا	"	III	S. muskan
6 -	S. shabana	داستان "باغ و بہار"	"	III	S. Shabana
7 -	S. vajiha	کرشن رومانی کی ڈرامہ نگاری	"	III	S. vajiha
8 -	S. Noor Asif	ڈپٹی نذیر احمد کی ناول نگاری	"	III	S. Noor Asif
9 -	S. Sofiya Begum	اردو زبان کا آغاز و ارتقا	"	V	S. Sofiya Begu

[signature] 18-04-2022

[signature] 18-04-2022

Scanned with OKEN Scanner

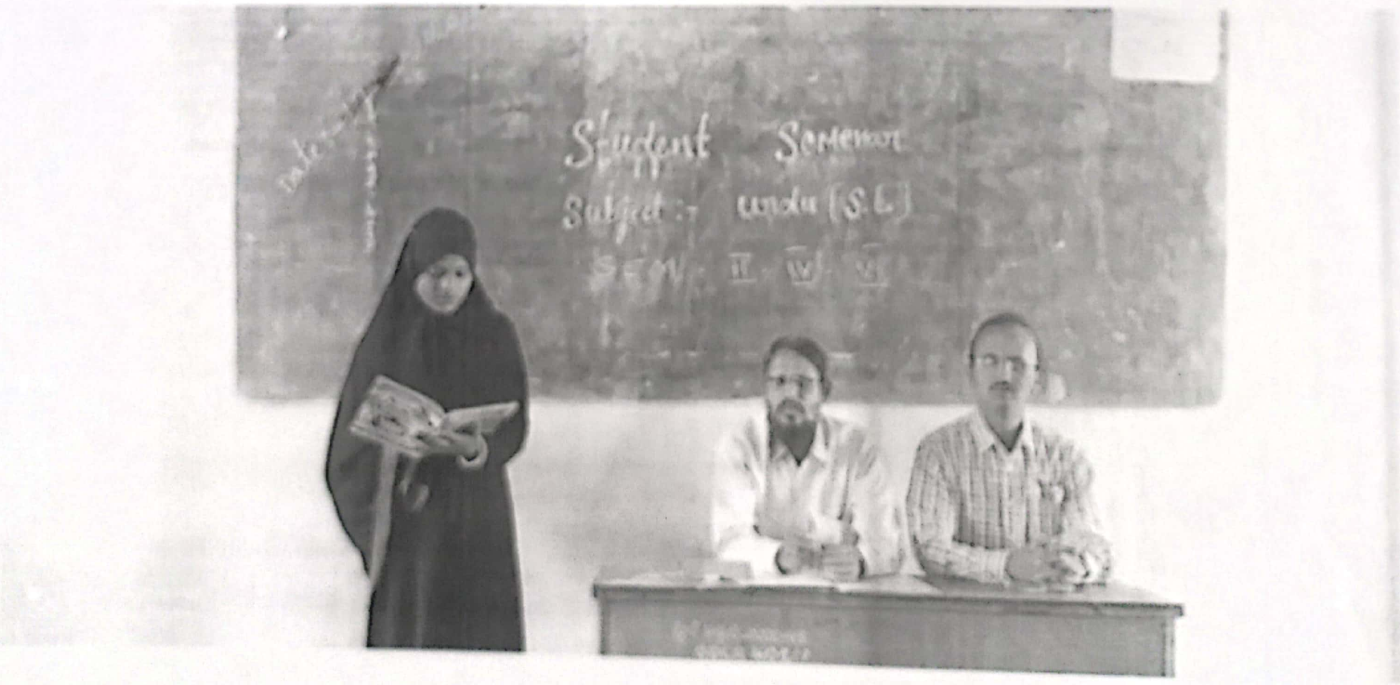

Scanned with OKEN Scanner

Govt Degree college

Rayachoti

Student Saminar – I

تاریخ آداب اردو

2021 – 2022

Name :– S. Sofiya Begum

Group :– IIIrd B.A (HPU)

Subject :– ML. Urdu

Topic :– اردو زبان کا آغاز و ارتقاء

Scanned with OKEN Scanner

تاریخ ادب اردو

تاریخ ادب اردو ایک اہم موضوع ہے۔ اس میں اردو زبان کے آغاز سے لیکر آج تک کے تمام مراحل شامل رہتے ہیں۔ اردو زبان کے آغاز ارتقاء نشوونما اور ترقی کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ زبان کی تخلیقی اظہاری شکل کا نام ادب ہے۔ ادب میں مختلف اصناف اور مختلف صنعات پائی جاتی ہے۔

اردو ادب میں مختلف علاقوں اور مختلف مواد اپنی ارتقاء کے بارے میں بیان کئے گئے ہیں۔ لہذا ان سب کا مطالعہ تاریخ ادب اردو کا حصہ ہے۔ مختلف ادیبوں، شاعروں تخلیق کاروں کی ادبی خدمات اور خصوصیات کا مطالعہ ہی تاریخ ادب میں کیا جاتا ہے۔

اردو زبان کا آغاز وارتقاء:-

اردو کے آغاز وارتقاء کا سلسلہ عام طور پر ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد اور ان کے سکونت پذیر ہونے سے منسوب ہو جاتا ہے۔ جو کہا جاتا ہے۔

اردو زبان کے آغاز کے مختلف نظریات:-

اردو زبان کے آغاز کے بارے میں مختلف نظریات پیش کئے گئے ہیں۔ مختلف ماہرین نے لسانیات میں اپنے اپنے

غور فکر سے اپنے خیالات کو پیش کیا ہے۔ ہندوستان زمانہ قدیم سے ہزاروں زبانوں اور بولیوں کا مسکن رہا ہے۔ اس بات میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ اردو ایک ہندوستانی زبان ہے۔

سید سلیمان ندوی:-

سید سلیمان ندوی کا خیال ہے کہ اردو زبان کا آغاز "سندھ" کے علاقوں میں ہوا۔ جہاں عربوں کے رہنے سے ایک نئی زبان وجود میں آئی جسکا نام اردو ہے۔ اس کا خیال کو انہوں نے "نقوش سلیمانی" میں پیش کیا۔

مولانا محمد حسین آزاد:-

مولانا محمد حسین آزاد نے اپنی کتاب آب حیات میں اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ "آگرہ" اور اس کے اطراف بولی جانے والی "برج بھاشا" سے اردو زبان بنی ہے۔ آب حیات میں لکھا ہے کہ اتنی بات ہر شخص جانتا ہے کہ ہماری زبان "برج بھاشا" سے نکلی ہے۔

میر امن:-

میر امن کے مطابق اردو "اکبر کے عہد" میں پیدا ہوئی اور شاہ جہاں کے زمانے میں اس نے فروغ پایا۔

سید احتشام حسین:-

سید احتشام حسین کہتے ہیں کہ اردو زبان دہلی میں شاہ جہانی فوج میں مختلف زبانوں کے بولنے والوں کے میل جول سے بنی۔

نصیر الدین ہاشمی :-

نصیر الدین ہاشمی نے اپنی کتاب دکن میں اردو اس خیال پیش کیا گیا ہے کہ اردو دکن میں پیدا ہوئی -

محمود شیرانی :-

محمود شیرانی اپنی کتاب "پنجاب میں اردو" لکھا ہے کہ اردو زبان کا آغاز پنجاب میں ہوا -

محی الدین قادری زور :-

محی الدین قادری زور اردو پر "ہریانوی" کے اثرات کے قائل ہیں۔ ڈاکٹر سہیل بخاری نے اردو کی پیدائش کو اڑیسہ قرار دیا گیا ہے -

ڈاکٹر گیان چند جین :-

ڈاکٹر گیان چند جین نے کھڑی بولی کو اردو کی اصل قرار دیا ہے -

انشاء اللہ خان انشاء :-

اردو عربی، فارسی، ترکی اور برج بھاشا پر مشتمل ہے -

مسعود حسین خان :-

سرزمین دہلی اور اس کے گرد نواح کو اردو کی جنم بھومی بتاتے ہیں -

مولوی عبدالحق :-

اہل ملک اور صوفیائے کرام کے میل اور ارتباط سے اردو پیدا ہوئی -

سرسید احمد خان :-

اردو دہلی کی زبان ہے -

STUDENT SEMINAR
2022 - 2023

The Department of Urdu organized "STUDENT SEMINAR" for the Academic year 2022 - 2023

S.NO	NAME	TOPIC	SUBJECT	SEM	Signature
1	M. Affan Baig	اردو ناول کا آغاز و ارتقاء	اردو	I	M.Affan
2	M. Usama Baig	اردو کے اہم افسانہ نگار	"	I	M.Usama
3	N. Nasreen	اردو ناول کی روایت	"	I	N.Nasreen
4	P. Mohammed Ali	ناول 'نرملا' کا تنقیدی جائزہ	"	I	P.Mo Ali
5	S. Altaf	سجاد ظہیر کے اردو افسانے	"	I	S.Altaf
6	S. Arif Basha	افسانہ "لال اور پیلا"	"	I	S.Arif Basha
7	S. Afsana	افسانہ "موسم کی مریم"	"	I	S.Afsana
8	S. Altaiba	اردو ڈرامے کی روایت	"	I	S.Altaiba

N. Afsana
12-04-23

[signature]
12-04-2023

GOVERNMENT DEGREE COLLEGE RAYACHOTY

(Affiliated to Yogi (Vemana University)
Chittoor Road, Rayachoty, Annamiah (Dist.)
Accredited by NAAC With "C" Grade

DEPARTMENT OF URDU
USE OF ICT-TOOLS
ACADAMIC YEAR
2022-2023

Students Seminar

12-04-2023

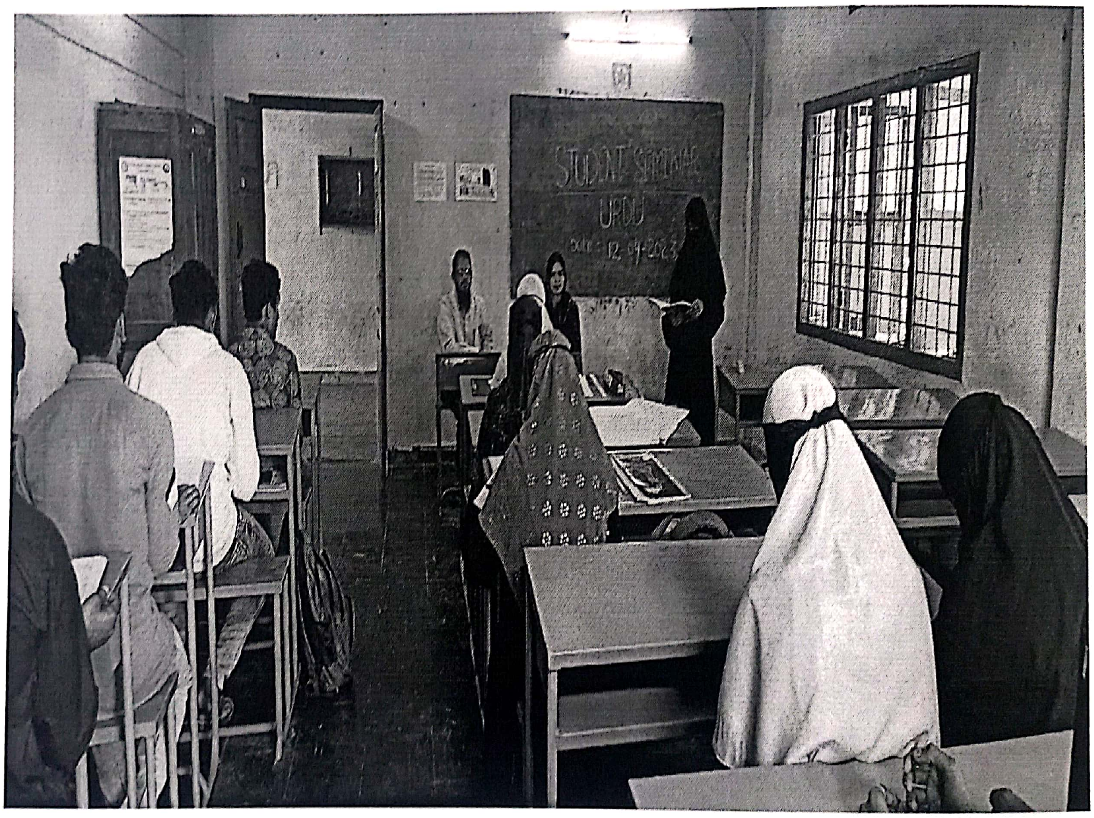

Scanned with OKEN Scanner

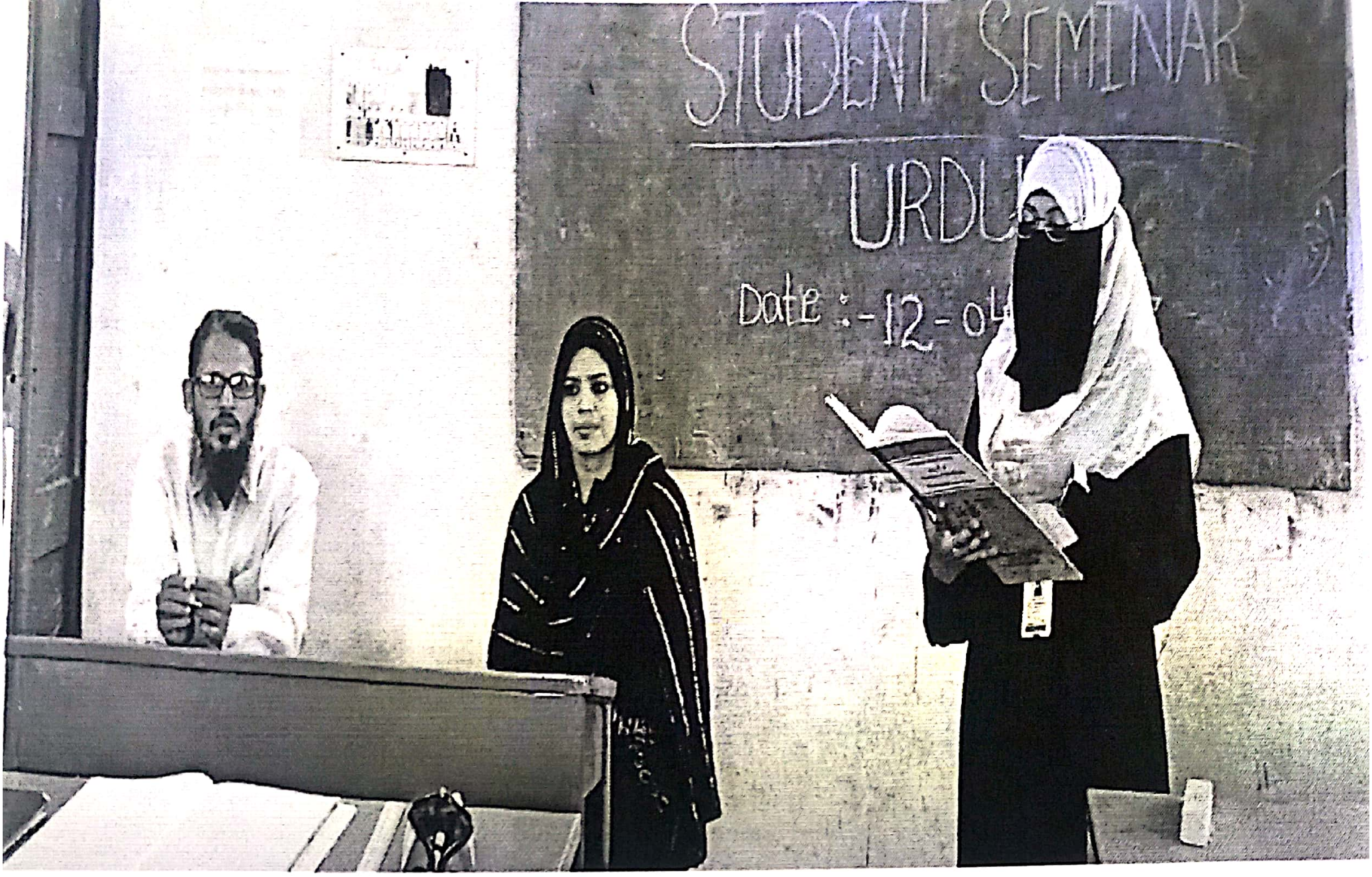

Scanned with OKEN Scanner

Govt. Degree college Rayachoty

Dept of URDU : 2022 - 2023

Subject : Urdu Literature

STUDENT SEMINAR

Group : I B.A (H.P.U)

STUDENT NAME : N. NASREEN

Topic : اردو ناول کا آغاز و ارتقا، افسانہ کی روایت

Guided by : N. AFSANA MADEM

Date : 12-04-2023

Scanned with OKEN Scanner

ناول کا تعارف

ناول اطالوی زبان کے لفظ "ناویلا" سے نکلا ہے۔ جس کے معنی ہیں نیا۔ یہ نام اس لئے رکھا گیا کہ ناول ایک نئی چیز تھی۔ اردو میں ناول انگریزی ادب کے راستے سے آیا۔ ہمارے اہل قلم نے انگریزی ناول دیکھے اور پسند کئے۔ ناول ایک ایسا نثری قصہ ہے۔ جس میں ہماری امنگیں اور آرزوئیں جھلکتی ہے۔ جس میں یہ بتایا جاتا ہے کہ ہمارے سامنے کیا مشکلیں آتی ہیں۔ اور ہم ان پر کس طرح قابو پاتے ہیں۔ گویا ناول زندگی کی تصویر کشی کا فن ہے۔ ناول ایک ایسا آئینہ ہے۔ جس میں ہماری حقیقی زندگی کا عکس نظر آتا ہے۔

ناول کے اجزائے ترکیبی:-

اجزائے ترکیبی کا ناول میں پائے جانا ضروری ہے۔ فنی اعتبار سے ناول کیلئے مندرجہ ذیل [6] چیزیں درکار ہوتی ہے۔

1. قصّہ
2. پلاٹ
3. کردار نگاری
4. مکالمہ نگاری
5. منظر کشی
6. نقطۂ نظر

Scanned with OKEN Scanner

* قصہ :-

ناول کی بنیاد کسی نہ کسی واقعہ، کسی نہ کسی قصّہ پر ہوتی ہے۔ جدید دور میں قصّہ سے بغاوت کی گئی۔ اور کہا کہ ناول کے لئے قصّہ کا ہونا ضروری نہیں۔ یہ خیال درست نہیں۔ ناول میں قصّہ کوئی واقعہ موجود اور اس کو لکھا گیا۔ جو ناول پڑھتا ہے۔ اس کی ساری توجہ میں آیا۔ اور کیا ہوا۔ اور آگے کیا ہونے والا ہے۔

* پلاٹ :-

ناول میں ایک کے بعد ایک واقعات پیش آتے رہتے ہیں۔ جنھیں ناول نگار سلیقہ کے ساتھ ایک لڑی میں پیرو دیتا ہے۔ کہ اس لڑی کا نام پلاٹ ہے۔ واقعہ کی ترتیب بہت بے عیب سے ہونی چاہئے۔

* کردار نگاری :-

ناول میں مسلسل عمل ہوتا ہے۔ یعنی واقعات پیش آتے ہیں۔ یہ واقعات افراد کے ذریعے ہی پیش آتے ہیں۔ ان کو افراد قصّہ کردار کہتے ہیں۔ کردار کی پیش کش کردار نگاری جو ناول کا تیرے عمل جزو ہے۔ ناول پڑھتے ہوئے یہ محسوس اور کردار ہونا چاہئے کہ زندگی کیلئے گئے ہیں۔ ان میں حقیقت کا رنگ جتنا زیادہ ہوگا۔ ناول اتنا ہی کامیاب ہوگا۔

Scanned with OKEN Scanner

* مکالمہ نگاری

کردار کو جاننے اور سمجھنے کا سب سے اچھا ذریعہ وہ بات چیت جو کردار آپس میں کرتے ہیں۔ یہ "گفتگو مکالمہ" کہلاتی ہے۔ اور ناول کا چوتھا اہم جز ہے۔ جس کردار کو جس موقعہ پر جو بات کہنی چاہیئے۔ فن کار کیلئے ضروری ہے کہ اس کے منہ سے وہی بات ادا کرے مطلب یہ ہے کہ مکالمہ، فطری، مناسب موزوں، واضح اور مختصر ہو۔

* منظر کشی :-

کامیاب منظر کشی ناول کو دلکش اور پرتاثیر بنا دیتی ہے۔ مطلب کسی مقام کا ذکر کیا جائے گا۔ یا کوئی واقعہ بیان کیا جا رہا ہے۔ تو فن کار اس کی تصویر کھینچے کہ اور پڑھنے والے کو معلوم ہو کہ وہ خود جائے واردات پر موجود ہے۔ اور سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے۔ گویا منظر نگاری پس منظر کا ہی ایک حصہ ہے۔

* نقطۂ نظر :-

ہر فن کار اپنا نقطۂ نظر ہوتا ہے۔ اور اسکی ہر تخلیق میں فرما رہتا ہے۔ لیکن کسی ناول میں نقطۂ نظر بہت واضح اور نمایاں ہو جائے تو ناول کے حسن میں کمی آجاتی ہے۔

اردو ناول آغاز و ارتقاء :-

اردو میں ناول کا
آغاز انگریزی ادب کے اثر سے ہوا۔ مولوی نذیر احمد، پنڈت
رتن ناتھ سرشار وہ فن کار ہیں۔ جنھوں نے پہلے پہل اردو
میں ناول لکھے۔ نذیر احمد کی "مراۃ العروس" 1869ء میں شائع
ہوئی۔ اور اسی کو اردو کا پہلا ناول کہنا چاہئے۔ یہ اکبری اور اصغری
دو بہنوں کا قصّہ ہے۔ جن میں سے ایک سلیقہ مند ہے۔ اور
دوسری پھوہڑ ایک گھر کو جنت بنا دیتی ہے۔ تو دوسری دوزخ
آخرکار اسے بھی عقل آجاتی ہے۔ قصّہ، پلاٹ، کردار نگاری
مکالمہ نگاری، منظر کشی، نقطۂ نظر ناول میں سب کچھ
موجود ہے۔ بعض لوگوں نے نذیر احمد کی تخلیقات کو ناول ماننے
سے انکار کیا ہے۔ لیکن وہ اردو میں ایک نئی چیز کا آغاز کر رہے
تھے۔ اور اس زبان میں ناول کو کوئی نمونہ موجود نہیں تھا۔
اس لئے نذیر احمد کے ناولوں میں خامیاں فروری ہیں۔ مگر وہ
ہیں۔ اردو میں ناول کا نقشِ اوّل ہی۔

مولوی نذیر احمد نے اردو میں ناول کی بنیاد ڈالی تو
پنڈت رتن ناتھ سرشار نے اس روایت کو آگے بڑھایا۔

Scanned with OKEN Scanner

ان کی سب سے مقبول تصنیف فسانہ آزاد ہے۔ لکھنؤ کے جاگیر دارانہ ماحول کی تصویر کشی ظریفانہ انداز سے بیان، آزاد اور خوبی کے دلچسپ کردار، چست اور برمحل مکالمے اس کی مقبولیت کا راز ہے۔ لیکن فسانہ آزاد کی خامی یہ ہے کہ اس کا کوئی پلاٹ نہیں۔

اردو ناول کا اگلا دور تاریخی ناولوں کو دور ہے۔ مولانا عبدالحلیم شررؔ اور محمد علی طبیبؔ نے تاریخی ناول لکھ کر اسلام کے شان دار ماضی کو دہرایا۔ شررؔ کی عبدالعزیز ورجینا دلچسپ ہے۔ لیکن فردوس بریں ان شاہکار ہے۔ شررؔ کی کردار نگاری کمزور ہے۔ لیکن اسلام کا جوش زیادہ نظر آتا ہے۔ طبیبؔ کے تاریخی ناول شررؔ کے ناولوں سے کم رتبہ ہیں۔ (نیل کا سانپ) (عبرت) کو کسی حد تک دلچسپ کہا جاتا ہے۔

"سجاد حسین [ایڈیٹر اودھ پنچ] کے ناول "حاجی بغلول" اور احمق الذین بھی اپنے زمانے میں بہت مقبول ہوئے مرزا عباس حسین کا "زبدہ خبط" مشہور ہے۔

N.A. 12-04-23

اردو ناول کا اگلا عہد اردو ادب کی اردو کی تاریخی میں ایک یادگار عہد ہے۔ اس عہد میں مرزا محمد ہادی رسوا